کوزہ میں بند کر دیا ہے، عام مطالعہ کے علاوہ کتاب اپنے اختصار اور جامعیت کے اعتبار سے اس لائق ہے کہ اسے مدارس اور کالجوں کے نصاب دینیات میں داخل کیا جائے۔

فقہ الزکوٰۃ: ترجمہ و تلخیص از جناب شمس پیرزادہ صاحب۔ تقطیع متوسط، ضخامت ۴۸۲ صفحات، کتابت و طباعت بہتر قیمت - /25 روپے، پتہ: ادارہ دعوۃ القرآن ۵۹، محمد علی روڈ، بمبئی 400003

قطر یونیورسٹی کے مشہور لائق و قابل اور فاضل وائس چانسلر ڈاکٹر یوسف القرضاوی نے زکوٰۃ کے مسائل و مباحث پر ایک محققانہ کتاب دو جلدوں میں عربی میں لکھی تھی جس کا عالم اسلام میں بڑا چرچا ہوا تھا، اس کتاب میں جو نو ابواب اور بیسیوں فصول پر مشتمل ہے اولاً اس پر مفصل بحث کی ہے کہ زکوٰۃ جو عبادت ہے اور ایک بہترین قومی نظام مالی ہے اس کو اسلام میں کس درجہ اہمیت ہے۔ اس کے بعد زکوٰۃ جن چیزوں پر واجب ہوتی ہے مع ان کے نصاب اور دوسرے مسائل و مباحث کے ان کو باب وار الگ الگ بیان کیا ہے اور پھر قرآن مجید میں جو مصارف زکوٰۃ بیان کیے گئے ہیں ان کو بسط و تفصیل اور تحقیق بلیغ کے ساتھ ایک ایک فصل میں الگ الگ بیان کیا ہے، زکوٰۃ کے معاملہ میں ایک دو نہیں بیسیوں مسائل ہیں جو فقہاء کے درمیان مختلف فیہا ہیں مثلاً زکوٰۃ میں تملیک شرط ہے یا نہیں، سونے چاندی کے زیورات پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے یا نہیں، اسی طرح مصارف زکوٰۃ کے باب میں کیا مؤلفۃ القلوب کا حکم اب بھی باقی ہے؟ نیز یہ کہ غارمین، یعنی مقروض لوگوں میں کون لوگ داخل ہیں، زکوٰۃ کا ایک مصرف "سبیل اللہ" بھی ہے، یہاں اس سے مراد صرف جہاد ہے یا — وہ کام جو تقرب الی اللہ کے لیے کیا جائے وہ بھی اس لفظ کے عموم میں داخل ہے فاضل مصنف نے ان سب اختلافی مسائل پر کلام اس طرح کیا ہے کہ پہلے ہر امام کے دلائل و براہین الگ الگ بسط و تفصیل سے بیان کیے ہیں اور پھر ان پر محاکمہ کر کے اپنی رائے مدلل